احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 14

منگل 2۔اپریل 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 2/اپریل 2013ء 20 جمادی الاول 1434 ہجری 2 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 74

بہترین صفیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مردوں کی بہترین صفیں ان کی پہلی صفیں ہیں اور سب سے بری صفیں اُن کی آخری صفیں ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلٰوۃ باب تسویۃ الصفوف حدیث نمبر664)

بیت الذکر کی تعمیر سے زیادہ اس کی تعمیر کی روح کو اپنے اندر پیدا کرنا ہے

سپین میں دوسری بیت الذکر، بیت الرحمٰن ویلنسیا کا افتتاح۔اقوام عالم کو امن کا پیغام

اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ بیت الذکر علاقے اور صوبے کے لوگوں کو دین حق کی حقیقی تصویر پیش کرنے والی ثابت ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مارچ 2013ء بمقام بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 مارچ 2013ء کو بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے تشریف لانے کے بعد پہلے بیت الرحمٰن کی نقاب کشائی فرمائی اور پھر اپنے خطبہ جمعہ کے ساتھ اس بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔حضور انور نے خطبہ کے شروع میں سورۃ البقرہ آیات 128 اور 129 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آج ہمیں سپین میں دوسری احمدیہ بیت الذکر بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔اس علاقے میں احمدیوں کی تعداد 130 کے قریب ہے۔دعوت الی اللہ کے میدان میں جیسا کہ توجہ کی ضرورت تھی، اس طرف بھرپور کوشش نہیں کی گئی۔سپین میں رہنے والے احمدی اور عہدیداران اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور خود اپنے ٹارگٹ مقرر کرکے پھر اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اپنی عبادتوں کی طرف بھی نظر رکھنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ شروع میں تلاوت کی گئی آیات میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے ایک خوبصورت طریق اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے بعد اس کا حق ادا کرنے کا ہمیں بتادیا اور ساتھ ہی حق ادا کرنے کے لئے دعاؤں کا طریق اور اس طرف توجہ بھی دلادی۔پس اس پر غور کرنے کی ہمیں ضرورت ہے تاکہ نسلاً بعد نسلٍ اللہ تعالیٰ کے گھر کا حق ادا کرنے والے ہم میں سے پیدا ہوتے چلے جائیں۔پس یہ بیت الذکر جہاں ہمیں عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس کی تعمیر کے مقصد کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلا رہی ہے وہاں ہمیں اس طرف بھی توجہ دلا رہی ہے کہ ہم اپنے عہد کو پورا کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے بنیں۔ بیت الذکر کا حق ادا کرنے کے لئے جہاں بیت الذکر کو آباد کرکے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہم ہوں وہاں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ پیار، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے والے ہم ہوں تاکہ دین کی حقیقی تعلیم کے عملی نمونے کا ہم سے اظہار ہورہا ہو اور تاکہ لوگوں کی توجہ ہماری طرف ہو، تاکہ دین حق کی خوبصورت تعلیم کو دنیا سمجھنے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیت الذکر کی ظاہری خوبصورتی سے زیادہ اصل میں اس کی تعمیر کی روح کو اپنے اندر پیدا کرنا ہے۔اگر ہم نے بیت الذکر کی عظمت کو قائم رکھنا ہے اور یقیناً رکھنا ہے تو پھر اس کی روح کو قائم کرنے کی کوشش کریں۔قربانی کی قبولیت تب ہوگی جب حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے لوگ ہماری نسلوں میں سے پیدا ہوتے رہیں گے۔عبادت کرنے والے ہماری نسلوں میں سے پیدا ہوتے رہیں۔فرمایا کہ عبادتوں اور قربانیوں کے طریق اللہ تعالیٰ کی راہنمائی سے ہی سمجھ آتے ہیں۔اس کی روح کو گہرائی میں جاکر سمجھنے کا ادراک اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور زیادتیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعائیں کرنے والے بنیں، اپنی نسلوں کے دلوں میں خدا اور اس کی عبادت کی محبت پیدا کرنے والے ہوں۔ کبر و نخوت کو چھوڑنے والے ہوں، نمازوں میں سستیوں کو دور کرنے والے ہوں۔ باجماعت نمازوں کے پابند ہوں، ماں باپ کا حق ادا کرنے والے ہوں، بہن بھائیوں، عزیزوں اور ہمسایوں کے حق ادا کریں۔غرضیکہ ہر نیکی کے ادا کرنے والے بن جائیں تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے والے بن سکتے ہیں کہ اے اللہ ہماری توبہ قبول کر اور ہم پر رحم فرما۔پس بیت الذکر کے ساتھ اگر ایک مومن حقیقی رنگ میں منسلک ہوتا ہے تو نیکیوں کے نئے سے نئے دروازے اس پر کھلتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی بخشش کے نئے سے نئے اظہار اس سے ہوتے ہیں۔پس آج ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ یہ بیت الذکر ہمیں اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئے کہ یہاں کے رہنے والے خود اور اپنے بچوں کے ذریعہ بھی اس بیت الذکر کو آباد رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس انعام سے جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر کیا ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔اس بیت الذکر کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت سے سجائیں۔حضور انور نے آخر پر بیت الرحمٰن سے متعلق کچھ کوائف بھی بیان فرمائے اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ بیت الذکر علاقے اور صوبے کے لوگوں کو دین حق کی حقیقی تصویر پیش کرنے والی ثابت ہو۔حضور انور نے اس بیت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں نمایاں خدمت کرنے والے چوہدری اعجاز صاحب جو کہ جماعت کے پرانے اور بزرگ انجینئر ہیں اور آج کل صاحب فراش ہیں ان کی صحت یابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

رفقاء کا نیک نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رفقاء حضرت مسیح موعود کے نیک نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں۔

''ایک واقعہ ہے حضرت اقدس مسیح موعود 1892ء میں جالندھر تشریف لے گئے تھے۔ حضور کی رہائش بالائی منزل پر تھی۔کسی خادمہ نے گھر میں حقہ رکھا اور چلی گئی اسی دوران حقہ گر پڑا اور بعض چیزیں آگ سے جل گئیں۔حضور نے اس بات پر حقہ پینے والوں سے ناراضگی اور حقہ سے نفرت کا اظہار فرمایا۔یہ خبر نیچے احمدیوں تک پہنچی جن میں سے کئی حقہ پیتے تھے اور ان کے حقے بھی مکان میں موجود تھے۔انہیں جب حضور کی ناراضگی کا علم ہوا تو سب حقہ والوں نے اپنے حقے توڑ دیئے اور حقہ پینا ترک کردیا۔جب عام جماعت کو بھی معلوم ہوا کہ حضور حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں تو بہت سے باہمت احمدیوں نے حقہ ترک کردیا''۔(خطبات مسرور جلد1 صفحہ 379)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تحریک جدید کا انیسواں مطالبہ دعا

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے۔ جو سب کے متعلق ہے اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔دنیاوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 1934ء
مطبوعہ الفضل 9 دسمبر 1934ء)

(مرسلہ: وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ربوہ)

خطبہ جمعہ

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کی مختلف خوابوں اور رؤیا کا ایمان افروز تذکرہ جن سے ان رفقاء کے خدا تعالیٰ سے تعلق اور خدا تعالیٰ کے ان کے ساتھ سلوک کا پتہ چلتا ہے۔ ان میں اور بھی بہت سی نصائح اور سبق ہیں

جماعت احمدیہ بنگلہ دیش نے ایک سٹیڈیم کرایہ پر لے کر جلسہ سالانہ کی تیاریاں مکمل کرلی تھیں کہ مخالفین نے حملہ کرکے تمام انتظامات کو درہم برہم کرکے سامان کو آگ لگادی جس سے کروڑوں کا نقصان ہوا۔ اب یہ جلسہ جماعت کی اپنی جگہ پر ہورہا ہے

بنگلہ دیش اور سیرالیون کے جلسہ سالانہ کے حوالہ سے دعا کی تحریک

عزیزم کریفہ کونڈے متعلم جامعہ احمدیہ سیرالیون، مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ کوٹ اور مکرم عبدالغفار ڈار صاحب راولپنڈی کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 فروری 2013ء بمطابق 8 تبلیغ 1392 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج بھی میں رفقاء حضرت مسیح موعود کی مختلف خوابیں، رؤیا پیش کروں گا۔ خدا تعالیٰ کا ان کے ساتھ تعلق اور ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق اور خدا تعالیٰ کا ان کے ساتھ سلوک کیا تھا۔ بلکہ بعض تو ایسی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو اُن کو بتایا ان کے بیچ میں آج بھی ہمارے لئے بعض نصائح ہیں، سبق ہیں۔

حضرت میاں محمد ظہور الدین صاحب جن کی 1905ء کی بیعت تھی، فرماتے ہیں کہ ایک دن مَیں فاقہ کی حالت میں دن کے بارہ بجے لیٹا ہوا تھا کہ میری بیوی مجھے دبانے لگ گئی۔ اس حالت میں مجھے نیند آ گئی۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک عورت نیلے کپڑوں والی میرے گھر پر آئی ہے۔ ایک ہاتھ پر دودھ کا کٹورا بھرا ہوا رکھے ہوئے آئی ہے اور آ کر اُس نے مجھے دیا اور کہا کہ میاں جی! مَیں یہ دودھ آپ کے واسطے لائی ہوں، آپ اس کو پی لیں۔ جب اس کو پینے لگا تو عورت نے کہا کہ اس میں شکر ڈالی ہوئی ہے، آپ اس کو ملا لیں۔ جب مَیں دودھ میں شکر ملانے لگا (خواب میں) تو کہتے ہیں میری آنکھ کھل گئی۔ (جاگ آ گئی)۔ میری بیوی جو میرے جسم کو دبا رہی تھی، کہنے لگی، کیا آپ ڈر گئے ہیں؟ مَیں نے کہا۔ ڈرا نہیں، ایک خواب دیکھا ہے اور وہ خواب مَیں نے اپنی بیوی کو سنا دیا۔ اور مَیں پھر بھول گیا۔ (ابھی تھوڑی دیر گزری تھی) پانچ منٹ گزرے تھے کہ اسی طرح نیلے کپڑے پہنے ہوئے ہاتھ پر دودھ کا کٹورا رکھے ہوئے ایک عورت میرے گھر پر آئی۔ وہ عورت میرے ایک شاگرد کی ماں تھی۔ آ کر اُس نے مجھے دودھ کا کٹورا دیا اور کہا کہ آپ اس کو پی لیں۔ جب مَیں پینے لگا تو اُس نے کہا کہ اس میں شکر ڈالی ہوئی ہے، آپ اس کو ملا لیں۔ میری بیوی اس واقعہ کو بغور دیکھ رہی تھی۔ مسکرا کر کہنے لگی، یہ تو آپ کا خواب ہے جو مجھے آپ پہلے سنا چکے ہیں، لفظ بلفظ پورا ہو رہا ہے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 11 صفحہ 363-362 روایات حضرت میاں محمد ظہور الدین صاحب ڈولی)

تو بعض دفعہ اللہ تعالیٰ اس طرح بھی خوابوں کی اصل حالت میں تعبیر فرما دیتا ہے۔ ایک نیک شخص کے فاقہ کی حالت کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فوری انتظام فرمایا۔ خدا کو نہ ماننے والے بیشک یہ کہتے رہیں کہ اُس کو قدرتی خیال آ گیا اور وہ دودھ لے کے آ گئی، یہ اتفاقی حادثہ تھا۔ دونوں طرف جو اطلاع اللہ تعالیٰ پہلے خواب میں دے رہا ہے، یہ اتفاقی حادثہ نہیں ہو سکتا۔ یہی جو قدرت ہے، یہی تو خدا تعالیٰ ہے جس نے ایک عورت کے دل میں ایک نیک آدمی کی بھوک مٹانے کا خیال ڈالا اور فوری طور پر پھر اُس نے اُس کو پورا بھی کر دیا۔

حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر جن کا بیعت کا سن 1901ء ہے، بیان فرماتے ہیں کہ مَیں جبکہ ہائی سکول میں مدرس تھا تو ایک دن حضرت مولوی شیر علی صاحب سے جو اُس وقت ہیڈ ماسٹر تھے، کھیلوں کے معاملے میں جن کا مَیں انچارج تھا، کچھ اختلاف ہو گیا۔ اُسی رات مَیں نے تہجد میں دعا کی، اختلاف کی وجہ سے کہتے ہیں بڑا پریشان تھا۔ تو مجھے حریر پر لکھا ہوا دکھلایا گیا، ایک باریک کاغذ پر لکھا ہوا دکھلایا گیا کہ "No tournaments, No games"۔ اس کے بعد کہتے ہیں مَیں بیمار ہو کر ٹورنامنٹ میں شامل نہیں ہو سکا۔ نیز جو ٹورنامنٹ کے دن تھے ان میں متواتر شدید بارش ہو جانے کی وجہ سے گورداسپور ٹورنامنٹ کمیٹی نے ٹورنامنٹ بالکل بند کر دیا۔ ہمارے طلباء کو بہت خوشی ہوئی کہ ایک الہام پورا ہو گیا۔ کیونکہ انہوں نے، جو پلیئر تھے، کھلاڑی تھے اُن کو بھی بتا دیا تھا تو اُن کو یہ خوشی تھی کہ ہمارے ٹیچر کا الہام پورا ہو گیا۔ وہ اللہ اکبر کے نعرے مارتے ہوئے جب قادیان آئے تو اس الہام کی تمام تفصیل حضرت اقدس کے حضور پہنچی اور مَیں نے لکھ کر مفصل عرض کیا۔ اس پر حضور نے مجھے لکھا۔ ’’آپ کا الہام بڑی صفائی سے پورا ہوا۔ یہ آپ کی صفائی قلب کی علامت ہے۔‘‘ اس طرح حضور خدام کے کشوف اور رؤیا پر اظہارِ خوشنودی فرماتے تھے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 11 صفحہ 313-312 روایات حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر)

حضرت شیخ عطا محمد صاحب سابق پٹواری ونجواں بیان فرماتے ہیں کہ جب دیوار کا مقدمہ تھا تو حضرت اقدس بٹالہ تاریخ پر تشریف لے گئے ہوئے تھے (یعنی قادیان میں ان کے چچازاد بھائیوں کے ساتھ جو دیوار کا مقدمہ تھا) حضور نے فرمایا کہ جس کسی کو خواب آوے وہ مجھے بتلاوے اور کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ’’تُو یوسف ثانی ہے۔‘‘ یوسف کو بھی بھائیوں کی وجہ سے تکلیف پہنچی تھی۔ فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ’’تو یوسفِ ثانی ہے‘‘۔ کہتے ہیں مَیں نے بھی ایک خواب حضور کو سنائی کہ مَیں ایک میٹھا خربوزہ کھا رہا ہوں۔ جب مَیں نے اُس کی ایک کاش اپنے لڑکے عبداللہ کو دی تو وہ خشک ہو گئی۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ تمہارے گھر میں اسی بیوی سے ایک اَور لڑکا پیدا ہو گا مگر وہ زندہ نہیں رہے گا۔ چنانچہ ایک لڑکا میرے ہاں پیدا ہوا اور گیارہ ماہ کا ہو کر فوت ہو گیا۔ اس کے بعد اس بیوی سے کوئی بچہ نہیں ہوا۔ (گو اس خواب کا مقدمہ سے تعلق تو نہیں تھا، لیکن بہرحال انہوں نے اس وقت یہ خواب دیکھی تو یہ بتائی۔)

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 10 صفحہ 355 روایات حضرت شیخ عطا محمد صاحب سابق پٹواری ونجواں)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

OK 12-03-2013

حضرت امیر محمد خان صاحب جنہوں نے 1903ء میں بیعت کی، فرماتے ہیں کہ جنوری 1917ء بروز جمعرات مَیں نے خواب میں ایک شخص کو سرپٹ گھوڑا دوڑاتے چلے آتے دیکھا اور مَیں ایک کنوئیں کے پاس میدان میں کھڑا تھا۔ اُس شخص نے گھوڑے سے اُتر کر مجھے کہا کہ مَیں بادشاہ ہوں اور احمد علی میرا نام ہے۔ میرے لئے دعا کی جائے۔ تب مَیں نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھایا اور اُس نے بھی میرے ساتھ دعا میں شمولیت اختیار کی۔ جب ہم دعا سے فارغ ہوئے تو وہ فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر سرپٹ گھوڑا دوڑا کر واپس چلا گیا۔ ابھی تھوڑی دور گیا تھا کہ اُس کا بیشمار لشکر گرد و غبار اُڑاتا ہوا اُس سے آ ملا۔ (یہ خواب بیان فرما رہے ہیں) جسے وہ ساتھ لے کر مخالف لشکر کے مقابلہ میں ڈٹ گیا۔ مخالف کا لشکر ہتھیاروں اور وردیوں سے سجا ہوا تھا جسے دیکھ کر اُس کا مقابلہ مشکل نظر آتا تھا۔ تب کسی نے کہا، دونوں کے مقابلہ کی یہ کوئی نسبت نہیں تھی۔ لیکن پھر کہتے ہیں کسی نے خواب میں ان کو کہا۔ کیا مور کی سجاوٹ کم ہوتی ہے۔ (یہ فوجی سجے تو ہوئے ہیں، مور بھی بڑا خوبصورت ہوتا ہے، سجا ہوتا ہے) مگر جونہی بندوق کی آواز سنتا ہے فوراً بھاگ جاتا ہے اور غاروں میں جا چھپتا ہے۔ اس طرح مخالف کا لشکر بھاگ جائے گا۔ پھر کہتے ہیں میری آنکھ کھل گئی۔''

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 151۔الف از روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

پس اصل طاقت خدا تعالیٰ کے فضل اور اُس کی تائیدات و نصرت کی ہوتی ہے، نہ ظاہری شان و شوکت کی۔ جو کام دعاؤں سے ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے سے ہوتا ہے، وہ ظاہری شان و شوکت سے نہیں ہوتا۔ ہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور اُس وقت کے آنے پر اللہ تعالیٰ پھر اُس کا انجام دکھاتا ہے۔

حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی فرماتے ہیں۔ ان کی بیعت 23 نومبر 1889ء کی ہے۔ چھوٹی سی خواب ہے۔ کہتے ہیں کہ کنڈے میں حضور ایک جگہ ٹہل رہے تھے (جگہ کا نام ہے، کنڈا) وہاں اُس وقت اکیلے تھے۔ مَیں نے کچھ رقم حضور کے پیش کی۔ شاید وہ بیس روپے سے دو تین روپے کم تھے۔ تو دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کیسے ہیں؟ مَیں نے کہا حضور مجھے خواب آئی تھی کہ مَیں نے اتنی رقم آپ کو دی ہے، خواب پوری کی ہے۔ آپ نے منظور فرمائی۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد7 صفحہ 424 روایات حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی)

حضرت امیر محمد خان صاحب فرماتے ہیں جن کا بیعت کا سن 1903ء ہے کہ میرے بڑے بھائی چوہدری عطا محمد خان صاحب کا ایک زمین کے متعلق مقدمہ تھا۔ مَیں نے 21/جنوری 1913ء کو خواب میں دیکھا کہ اُن کی بیوی غیر سے نکاح کر رہی ہے۔ چنانچہ وہ مقدمہ خارج ہو گیا اور وہ جائیداد بھی ہاتھ سے نکل گئی۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 144 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

بعض دفعہ بعض لوگ خواب بھیج دیتے ہیں۔ کوئی خواب دیکھی تو فوراً الزام تراشیاں بھی شروع ہو جاتی ہیں اور فکرمندیاں بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ تو خوابوں کی مختلف تعبیریں ہوتی ہیں۔ اب یہاں انہوں نے خواب دیکھی کہ بیوی غیر سے نکاح کر رہی ہے۔ (جس کی تعبیر یہ نکلی کہ) جائیداد کا مقدمہ تھا اور وہ مقدمہ ہار گئے۔

حضرت امیر محمد خان صاحب جن کا بیعت کا سن 1903ء ہے، انہی کی روایت ہے۔ ان کی کافی ساری روایات خوابوں کے بارے میں ہیں۔ کہتے ہیں کہ 18/دسمبر 1912ء کی رات مَیں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا ہے جسے میں سینہ سے لگا کر درود شریف پڑھ رہا ہوں اور پتاشے تقسیم کر رہا ہوں۔ لڑکا خوبصورت تو ہے مگر دُبلا اور کمزور ہے۔ لہٰذا 15/فروری 1913ء کو اللہ تعالیٰ نے مجھے فرزند عطا کیا جس کا نام حضرت خلیفہ اول نے عبداللہ خان رکھا۔ جس کی کمزوری اب 1938ء میں چوبیس سال کی عمر میں برابر چلی آ رہی ہے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 143 از روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

پھر انہی کا ایک اور خواب ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے امیر محمد خان صاحب فرماتے ہیں کہ 24 نومبر 1913ء کی رات خواب کے اندر مجھے ایک ہندو سادھو دکھایا گیا جس کو کوڑھ کا مرض تھا مگر باوجود اس کے بدن اُس کا مضبوط تھا۔ جو اپنے بدن کی مضبوطی نوجوان لڑکوں کو دکھلا کر رہبانیت یا تجرد کی ترغیب دیتا تھا اور تانبے پر گندھک اور سنکھیا کے ذریعہ رنگ چڑھا کر اُسے سونا ظاہر کرتا تھا۔ (یہ خواب بیان ہو رہی ہے) مَیں نے سادھو سے کہا کہ تم میرے روبرو بھی سونا بنا کر دکھاؤ۔ میرے اس کہنے پر وہ ذرا جھجکا مگر شیخی میں آ کر بنانے لگا۔ مَیں نے اُسے کہا کہ دیکھو، اب مَیں تیرے مخصوص سونے کی حقیقت ظاہر کرتا ہوں۔ یعنی اُسے آگ پر تاؤ دے کر اُس پر ہتھوڑا مارتا ہوں جس سے اُس کی اصلیت فوراً کھل جائے گی۔ تب سادھو نے شرمندہ ہو کر مجھے کہا کہ آپ ایسا نہ کریں۔ میرا پردہ فاش ہو جائے گا۔ اس کے بعد مَیں نے اُس سادھو کے معتقدوں کو (دعوت الی اللہ) شروع کر دی۔ وہ اُن کو جس راہ پر لگانا چاہتا تھا، اُس راہ سے ہٹانے کے لئے (دینِ حق) کی اصل حقیقت اُن کو بیان کرنی شروع کر دی۔ کہتے ہیں جسے سادھو بھی بغور سنتا گیا۔ (یہ خواب بیان ہو رہی ہے) جب سادھو کے چیلوں پر اثر ہوا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں بھی ضرور مرزا صاحب کی کتاب سنا کر جائیں۔ تو کہتے ہیں اس کے بعد پھر مَیں نے سادھو سے مخاطب ہو کر کہا کہ دیکھو خدا تعالیٰ نے انسان میں کچھ طاقتیں رکھی ہیں۔ اگر انسان اُنہیں جائز طور پر استعمال کرے تو فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اگر ان طاقتوں کو استعمال میں نہ لائے تو نقصان اُٹھاتا ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے جو انسان میں رحم کی طاقت رکھی ہے، اب اگر ایک مظلوم عدالت میں دعویٰ دائر کرے اور ظالم کو سزا دلانا چاہے مگر کوئی اُس کی گواہی نہ دے کہ کسی کو سزا دلانا رحم نہیں تو کیا پھر ایسا کرنا جائز ہو گا؟ ہرگز نہیں۔ یعنی ظالم کو تو بہرحال سزا دلوانی چاہئے، اُس کے لئے تو کوئی رحم نہیں۔ پھر کہتے ہیں (آگے میں خواب میں دیکھتا ہوں) اب پھر اُن کو یہی کہتا ہوں کہ خدا نے جو آنکھیں دیکھنے کے لئے دی ہیں، اگر کوئی اُن سے کام نہ لے تو سخت نقصان اُٹھائے گا۔ دیکھو اگر زمیندار آنکھیں بند کر چھوڑے اور اُن سے کام لے کر کھیتی باڑی کا کام نہ کرے تو کیا آرام پائے گا۔ میری اس مثال سے اُس سادھو کے جو زمیندار معتقد تھے وہ خودبخود بے اختیار بول اُٹھے کہ خدا نے جو انسان میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت رکھی ہے اگر اس کو استعمال نہ کیا جائے تو پیارے پیارے بچے کہاں سے حاصل ہوں؟ اس کے بعد پھر مَیں نے سادھو کے مریدوں کو مخاطب کر کے کہا کہ دیکھو یہ سادھو جو آپ کو اپدیش دینے کا مدعی ہے، اگر ان کے پِتا استری بھوگ نہ کرتے۔ یعنی ماں باپ کا ملاپ نہ ہوتا تو یہ کہاں سے پیدا ہوتا۔ تو یہ دلیل سن کر سادھو بہت متاثر ہوا اور کہنے لگا کہ پہلے لوگوں نے تو اس طریق کو اچھا ہی سمجھا تھا اور ان دلائل پر کسی نے غور نہیں کیا مگر مرزا صاحب نے تو ہر باطل کا کھنڈن کر دیا۔ (ہر باطل کو جھٹلا دیا، کھول کے بیان کر دیا، تباہ کر دیا۔) کہتے ہیں پھر مَیں نے کہا کہ اگر یہی طریق چارپایوں میں روا رکھا جائے تو سواری کے جانور اور دودھ اور کھیتی باڑی کے جانور کہاں سے آئیں؟ اور اس طریق سے مخلوق کی پیدائش کی غرض وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ............ (-) (الذاریات:57) مفقود ہو جائے اور نبیوں اور اوتاروں کی آمد کا سلسلہ بھی بند ہو جائے جن کے ذریعہ لوگ مُکتی حاصل کرتے ہیں۔ جب مَیں یہ کہہ چکا تو خواب میں ہی دیکھ رہے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول جو درس فرما رہے تھے، اپنی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ تم جو مجھ سے معارفِ قرآن سیکھ رہے ہو، رہبانیت کے طریق پر عمل کرنے سے یہ موقع کہاں میسر آ سکتا تھا۔ (اس طرح کے رہبانیت سے جو راہب بننے کی کوشش کرتے ہیں، وہ بھی سمجھتے ہیں ناں کہ ہم بڑی نیکی کے اعلیٰ مدارج پر پہنچ گئے۔ تو خواب میں ہی اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ بھی بتایا۔ کہتے ہیں کہ) جب بیداری ہوئی تو مجھے تفہیم ہوئی، یہ سمجھایا گیا کہ دیکھو یہ سادھو کا جو کوڑھ کا مرض ہے یہ بھی بے جا طور پر قانونِ قدرت سے ہٹنے کے نتیجہ میں ہے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 146-144 از روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

اسی طرح خدا تعالیٰ کے قانون کے خلاف جو بھی غیر فطری عمل ہوتے ہیں یا بعض ایسی تنظیمیں بن گئیں، پارلیمینٹیں، قانون ساز ادارے اس کے لئے قانون بنانے لگ گئے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ کا قانون بھی حرکت میں آتا ہے اور حرکت میں آ کر قوموں کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ ان کو بھی جو بہت زیادہ دنیادار لوگ ہیں، پس یہ ہر غیر فطری عمل کو اپنے قانون کا حصہ بنانا چاہتے ہیں۔ اس لئے احمدیوں کو جو اس وقت دنیا کے اکثر ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں ان کا حصہ نہ بننے کے لئے آج کل بہت زیادہ استغفار کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت عبدالستار صاحب ولد عبداللہ صاحب فرماتے ہیں۔ ان کی 1892ء کی بیعت ہے کہ میری بیوی نے خواب سنائی کہ مجھے حضرت صاحب نے دو روپے دیئے ہیں۔ جب مقدمہ فتح ہوا تو

حضرت صاحب نے مجھے دو روپے دیئے۔ اس طرح وہ خواب پورا ہوا اور مَیں نے اپنی بیوی کو وہ دونوں روپے دے کر خواب پورا کر دیا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 188 روایات حضرت عبدالستار صاحب)

پھر حضرت امیر محمد خان صاحب ہی کی ایک روایت ہے۔ کہتے ہیں یکم جون 1905ء کو مَیں نے خواب کے اندر ایک مصفّٰی پانی سے، (صاف پانی سے) مچھلیاں پکڑنی شروع کیں کہ اتنے میں ایک طوفان آیا اور ذرا ہی کم ہوا تھا کہ اتنے میں زلزلہ سے زمین ہلنی شروع ہوگئی اور مَیں زمین کو ہلتے دیکھ کر سر بسجود ہو گیا اور سجدے کے اندر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (-) پڑھنا شروع کر دیا کہ اتنے میں ایک اور زلزلہ آیا جس پر لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ یہ تو معمولی زلزلہ ہے، زور کا زلزلہ تو نہیں آیا۔ جب انہوں نے یہ کہنا شروع کیا تو میرے دل میں ڈالا گیا کہ تم بھی ابھی سر بسجود رہو، زلزلہ آتا ہے۔ اور اس کے بعد ایک ایسا زلزلہ آیا جس سے بہت ہی سخت تباہی ہوئی''۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 138 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

یہ جون 1905ء کے خواب کا ذکر کر رہے ہیں۔ کانگڑہ کا جو زلزلہ بڑا زبردست آیا تھا، وہ تو اپریل میں آیا تھا اور اُس کے بعد بھی پھر زلزلے آئے ہیں۔ تو شاید آئندہ زلزلوں کی بھی ان کو اطلاع دی گئی۔ پھر جنگِ عظیم کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے۔ لیکن بہر حال ایک بات، ایک سبق اس میں یہ بھی ہے کہ ایک زلزلہ کی آفت کی حالت کو دیکھ کے یا دوسری آفات کو دیکھ کے انسان کو لاپرواہ نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا رہنا چاہئے اور اُسی سے لَو لگائے رکھو تبھی آفات سے بچت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ یہ زمانہ جو حضرت مسیح موعود کا زمانہ ہے، ان میں زلازل کی اور آفات کی بہت زیادہ پیشگوئیاں ہیں۔ اس لئے اس طرف بھی اشارہ ملتا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے آگے ہمیشہ جھکے رہنا چاہئے۔ لاپرواہ نہ ہو جائیں۔

پھر امیر محمد خان صاحب ہی فرماتے ہیں کہ 29 مئی 1905ء کو مَیں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بارش اور آندھی کا طوفان ہے جس کو دیکھ کر لوگ ایک درخت کے نیچے سے میدان میں بھاگے۔ اس خیال سے کہ کہیں یہ درخت ہمیں نہ دبا لے۔ مگر غریب اور مسکین لوگوں نے درخت کے سائے کو غنیمت جانا اور میدان سے بھاگ کر درخت کے نیچے آگئے اور جونہی اُن غرباء کا درخت کے سائے میں پناہ لینا تھا کہ طوفان سے میدان والے تباہ ہوگئے۔ یہ دیکھ کر میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے۔ ختم وہی ہے جس کا اختتام ایسا ہو۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 138-137 از روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

تو عموماً دیکھا گیا ہے کہ امراء کی نسبت غرباء ہی زیادہ تر انبیاء کو ماننے والے بھی ہوتے ہیں اور اُن کی چھاؤں میں آنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت امیر محمد خان صاحب فرماتے ہیں کہ 25 جون 1905ء کو مَیں نے حضرت مسیح موعود کو خواب کے اندر اپنے گھر موضع اہرانہ میں عبادت فرماتے ہوئے دیکھا۔ آپ جب عبادت سے فارغ ہوئے تو حضور گھوڑے پر سوار ہوگئے۔ جب تھوڑی دور تشریف لے گئے تو فرمایا کہ کوئی ہے جو مولوی صاحب یعنی حضرت خلیفہ اول سے کہیں کہ وہ بھی جلد تیار ہوں اور یہ رقعہ اسی نواب صاحب مولوی صاحب کو دے دیں۔ رقعہ میں یہ لکھا ہوا معلوم ہوتا تھا کہ فلاں چیز جو از قسم روپیہ یا جواہرات کے ہے، ساتھ لیتے آویں۔ تب مَیں نے عرض کی کہ حضور مَیں حاضر ہوں اور حضور سے رقعہ لے کر فوراً حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں پہنچا دیا۔ جب ہم سرزمینِ مکہ میں پہنچے۔ (یہ سفر جاری ہے اور مکہ کی طرف جا رہے ہیں۔ جب مکّہ میں پہنچے) تو وہاں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں نظر آئیں جن میں پتھر اور روڑے اور چونا تھا اور ان پتھروں اور روڑوں اور چونے کے بیچوں بیچ بہتے ہوئے مصفّٰی پانی کی چھوٹی چھوٹی نالیاں تھیں جسے دیکھ کر خیال آیا کہ یہ سب خدا کا فضل ہے جو پانی اس طریق سے بہہ رہا ہے۔ اگر یہ نالیاں زلزلے سے درہم برہم ہو جائیں تو پانی خراب ہو جائے''۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 139-138 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی اصل تعبیر کیا ہے۔ لیکن بہر حال یہ اشارہ بھی لگتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کے غلام مکّہ مکرمہ سے ایک دن پھر (دین) کی حقیقی اور صاف اور دل و جان کو صاف کرنے والی تعلیم سے دنیا کو بھی صاف کرنے کی کوشش کریں گے اور خلافت کے نظام کے تحت یہ فیض جاری رہے گا اور مختلف قومیں اس سے پانی پیئیں گی اور فائدہ اُٹھائیں گی اور یہ فیضان جاری رہے گا انشاءاللہ۔

حضرت امیر محمد خان صاحب ہی فرماتے ہیں کہ حضرت خلیفہ اول کی وفات سے چند روز پہلے مَیں نے خواب میں سورج گرہن دیکھا جس کی تعبیر مَیں نے آپ کی وفات سمجھی۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 146 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

پھر یہ لکھتے ہیں کہ ''بارہ تیرہ جنوری 1938ء کی درمیانی رات کو مَیں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذاتِ مبارک کو خواب میں چند احباب کے ساتھ اس طریق سے دعا فرماتے دیکھا کہ گویا آپ اُن احباب کے گرد گھوم کر اُن کو حفاظت میں لے رہے ہیں مگر پاؤں سے ننگے ہیں اور چوہدری فتح محمد صاحب آپ کے ساتھ ہیں''۔ لہٰذا 13 جنوری کو آپ نے (بیت) مبارک میں چند احباب کے ساتھ مرزا عزیز احمد صاحب کے صاحبزادے کے متعلق دعا کی اور حضور کے اس دعا کرنے کا اعلان قبل از دعا چوہدری فتح محمد صاحب نے (بیت) مبارک میں کیا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 157-156 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

پھر یہ لکھتے ہیں کہ ''ستمبر 1912ء میں مَیں نے حضرت خلیفہ اول کو مع چند دیگر احباب کے خواب میں دیکھا کہ حضور فرما رہے ہیں کہ ہمیں یہ منظور نہیں کہ کفار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تو گند بکنے میں حد کر دیں اور ہم امن سے رہیں۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ یہ کفار گند بکنے کی انتہا سے پہلے ہی پیسے جائیں۔ کہتے ہیں جب یہ خواب مَیں نے حضرت خلیفہ اول کو سنایا تو حضور نے فرمایا کہ بہت مبارک خواب ہے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 143 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

پھر یہ لکھتے ہیں کہ 20 فروری 1913ء کی رات کو مَیں نے خواب میں حضرت خالد بن ولید اور ضرار بن ازور کو دیکھا کہ تلواریں ہاتھ میں ہیں اور فتح پر فتح حاصل کر رہے ہیں بلکہ اکثر لوگ خود بخود اُن کے آگے ہتھیار ڈالتے جا رہے ہیں۔ حتیٰ کہ یزید نے بھی ہتھیار ڈال دیئے اور ان کے ساتھ شامل ہو گیا۔ (ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 144 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

حضرت مرزا محمد افضل صاحب ولد مرزا محمد جلال الدین صاحب سفرِ جہلم کے ضمن میں فرماتے ہیں (ان کی بیعت کا سن 1895ء ہے) کہ 1903ء میں جب حضرت مسیح موعود جہلم تشریف لائے اور میں وہاں گیا۔ بے پناہ ہجوم تھا۔ بعض لوگوں کے سوال پر حضور نے فرمایا کہ یہ خدا کا نور ہے (یعنی سلسلہ احمدیہ) لوگوں کے بجھانے سے نہیں بجھ سکے گا۔ اس سفر میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل نے فرمایا تھا۔ خدا نے مجھے تین بار سر دینے کو فرمایا ہے۔ پس مَیں دوں گا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد6 صفحہ 226-225 روایات حضرت مرزا محمد افضل صاحب)

پھر امیر محمد خان صاحب ہی لکھتے ہیں کہ 6 دسمبر 1913ء کی رات کو مَیں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو خواب میں دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں ایک سوٹا ہے اور بھورے رنگ کی بھینس حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طرف دوڑتی ہوئی مارنے کو آتی ہے لیکن سوٹے کے خوف سے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی طرف منہ رکھتی ہوئی پیچھے کی طرف ہٹتی گئی۔ یہاں تک کہ آپ ایک ایسی جگہ پہنچے جہاں کہ مُہریں بنانے والا اپنی دکان میں بیٹھا تھا اور ایک اور شخص دکاندار سے جعلی مہریں بنوانا چاہتا تھا اور وہ ابھی دکان پر ہی تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول وہاں پہنچ گئے۔ دکاندار نے مجھے پوچھا کہ مولوی نور الدین صاحب یہی ہیں۔ جب مَیں نے کہا کہ ہاں یہی ہیں تو دکاندار نے جھٹ مہر بنانے والے کو پکڑ لیا اور حضرت خلیفہ اوّل اُس محل میں داخل ہوگئے، بھینس بھی ساتھ تھی۔ صاحب مکان خوش خو، خوش شکل، بارعب، نیک دل آدمی تھا۔ اُس نے حضرت صاحب کا بہت ادب آداب کیا اور کھانا کھلایا اور جب حضور پھر اس مکان سے باہر تشریف لائے تو آپ کے گردا گرد بے شمار خلقت کا ہجوم تھا۔ اتنے میں جعلی مہریں بنانے والا ہجوم سے نکل کر بھاگا۔ بہتیری تلاش کی وہ کہیں نہ ملا۔ مَیں نے پرواز کر کے بھی اُسے تلاش کیا مگر نظر نہ آیا (خواب میں)۔ خود ہی اس کی تعبیر بیان فرماتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ خواب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی لمبی بیماری اور تبدیلی آب و ہوا کے لئے حضرت نواب صاحب کی کوٹھی تشریف لانے اور مولوی محمد علی صاحب کے آپ کی حیاتی میں خلافت کے خلاف ٹریکٹ شائع کرنے اور پھر حضور کے جنازے پر بیشمار مخلوق کے ہجوم کے ہونے

اور پھر مولوی محمد علی صاحب کے قادیان سے چلے جانے سے ہو بہو پوری ہوگئی۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 6 صفحہ 149-148 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

پھر یہ کہتے ہیں۔ ''13؍ مارچ 1914ء کی رات مَیں نے خواب میں ایک شہد کا چھتہ دیکھا جس سے شہد کی دھار نکل رہی تھی جسے ہم لوگ برتنوں میں ڈال رہے ہیں۔ اُس کے بعد حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ مجھے غسل جنازہ مولوی شیر علی صاحب دیں جو میرے بھائی اور نیک ہیں۔ چنانچہ مَیں نے اپنا یہ خواب صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بروقت پہنچا دی۔ (خلیفہ اوّل کی زندگی کی بات ہے) اور مولوی شیر علی صاحب نے ہی آپ کو (خلیفہ اوّل کو) غسل جنازہ دیا۔ ہاں مَیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے خواب کی بنا پر ہی آپ سے غسل دلایا گیا یا کوئی اس کی اور بھی صورت تھی۔ البتہ غسل ضرور مولوی صاحب نے ہی دیا اور میری خواب بھی پوری ہوئی۔

(ماخوذ از رجسٹر روایاتِ رفقاء غیر مطبوعہ جلد 6 صفحہ 150-149 روایات حضرت امیر محمد خان صاحب)

حضرت خیر دین صاحب ولد مستقیم صاحب جن کی بیعت کا سن 1906ء ہے، فرماتے ہیں۔ جب ہمارے پیارے حضرت مسیح موعود اپنے مالکِ حقیقی کو جا ملے اور خلافتِ اُولیٰ کا دور دورہ ہوا تو خدا تعالیٰ نے اس خلافت کے ذریعہ سے جو مجھ پر وار دفرمایا، وہ یہ ہے۔ ایک دن رؤیا میں دیکھا کہ ایک نہایت ہی خوبصورت شاہی گھوڑا بندھا ہوا ہے۔ جس کا رنگ شاہ گندمی کمید ہے۔ اُس گھوڑے کے پاس ایک پلنگ ہے جس پر بستر اچھا ہوا ہے، تکیہ وغیرہ بھی رکھا ہوا ہے۔ خواب میں ایسا معلوم ہوا کہ آندھی چلی ہے۔ وہ آندھی موسم گرما کی سی آندھی ہے جس طرح موسم گرما میں رات کے وقت عموماً آندھی چلا کرتی ہے۔ (انڈیا یا پاکستان میں رہنے والے جانتے ہیں، رات کو آندھیاں آیا کرتی ہیں) بستر ے مٹی، تنکے، چھوٹے چھوٹے کنکروں وغیرہ سے پُر ہو جایا کرتے ہیں۔ (باہر جو لوگ سویا کرتے ہیں، اُن کو یہ پتہ ہے) اس قسم کے بستر کو مَیں صاف کر رہا ہوں، جھاڑ رہا ہوں اور وہ بستر اخلیفہ اول کا معلوم ہوتا ہے۔ اس طرح یہ سارا واقعہ مَیں نے حضرت خلیفہ اوّل کی خدمت میں عرض کیا۔ اس کی تعبیر انہوں نے یہ فرمائی کہ جو کچھ ہم کو ملا، اُس میں سے تم کو بھی حصہ مل گیا۔

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب ولد شیخ مسیتا صاحب فرماتے ہیں (انہوں نے 1894ء میں بیعت کی) کہ اے خدائے ذوالجلال! جو تیری جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ تیری درگاہ میں مردود ومخذول ہو جاتا ہے۔ پس مَیں تیری قدرتوں پر ایمان رکھتا ہوں اور تیری ذات کی قسم کھاتا ہوں کہ تو نے مجھ گناہ گار نا چیز پر یہ بھید کھولے تھے۔ اگر مَیں نے تیری جھوٹی قسم کھائی ہے اور محض جھوٹے الہام یا خواب بنا کر تیری ذاتِ اقدس کی طرف منسوب کئے ہیں تو تو مجھے سزا دینے پر بھی قادر ہے۔ مَیں نے دیکھا (خواب بتاتے ہیں) کہ کوئی باغ ہے اُس میں ساری جماعت کے احباب موجود ہیں۔ اور غرباء ایک طرف ہیں اور امراء ایک طرف ہیں۔ امراء نے اپنا لیڈر جناب حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کو مقرر کیا۔ یہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں خواب دیکھ رہے ہیں اور اس خواب کا تعلق حضرت خلیفہ اول کی خلافت سے ہے۔ کہتے ہیں بہر حال مولوی عبدالکریم صاحب کو مقرر کیا۔ مجھے میرے غرباء احباب نے اپنا لیڈر مقرر کیا اور فیصلہ یہ ہوا کہ پہلی تقریر جناب حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کریں گے اور اُن کا جواب مجھ ناچیز کے ذمہ قرار پایا۔ حضرت مولانا نے اپنی تقریر میں اپنی خلافت کے دلائل پیش کئے اور مَیں نے اپنی تقریر میں جناب حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی کی خلافت کے دلائل دیئے۔ دلائل دے کر مولانا کی تقریر کارد کیا۔ پھر مولانا نے اپنی خلافت کے دلائل بیان کئے۔ پھر میں نے اپنی تقریر میں مولانا کے دلائل کا رد کیا اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خلافت کے دلائل بیان کرنے شروع ہی کئے تھے کہ مولوی عبدالکریم صاحب نے ایک جست ماری، (چھلانگ لگائی) پھر دوسری چھلانگ لگائی اور پھر تیسری چھلانگ لگا کر حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضرت! میری بیعت لے لیجئے۔ حضرت خلیفہ اول نے مولوی صاحب سے بیعت لی اور آپ بالکل خاموش تن تنہا ایک آم کی جڑ میں آم سے کمر لگائے بیٹھے ہوئے تھے۔ میری اس رؤیا کے شاہد جناب شیخ حبیب علی صاحب عرفانی اور جناب ماسٹر عبدالرحمٰن مہر سنگھ صاحب بھی ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی میں یہ رؤیا دیکھا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ جلد 6 صفحہ 75-74 از روایات حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب)

خلافت سے متعلق یہ رؤیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ سے ہی جماعت میں اللہ تعالیٰ دکھاتا چلا آ رہا ہے۔ یہ کوئی آج کی بات نہیں ہے، بعض لوگ اعتراض کر دیتے ہیں کہ جی آج خوابیں دیکھ لیں، خلیفہ اوّل کے زمانے سے خوابیں اور بہت ساری خوابیں ہیں، پھر حضرت خلیفہ ثانی کی، پھر اُسکے بعد۔ بہر حال یہ چند خوابیں تھیں جو میں نے بیان کیں۔

اب جو اگلی بات مَیں کرنا چاہتا ہوں وہ آج اس وقت سیرالیون اور بنگلہ دیش دو ملک ہیں جہاں ان کے جلسہ سالانہ منعقد ہو رہے ہیں۔ سیرالیون کا تو یہی وقت ہے، اس وقت شاید جلسہ ہو رہا ہوگا اور بنگلہ دیش میں جلسہ کا جو پہلا دن ہے ہو گیا ہے۔ **اس سال بنگلہ دیش میں احمدیت کو پہنچے ہوئے، شروع ہوئے ہوئے ایک سو سال ہو چکا ہے۔ جیسا کہ برطانیہ کی جماعت کو بھی اس سال سو سال پورے ہوئے ہیں۔ جماعت برطانیہ بھی اپنے جشنِ تشکر کا پروگرام بنا رہی ہے۔** بنگلہ دیشی جماعت نے یہ پروگرام بنائے اور اُن پر کچھ عمل بھی ہوا۔ جلسہ سالانہ بھی اس پروگرام کا ایک بہت بڑا حصہ تھا بلکہ ہے۔ اس لئے انہوں نے اس سال کرایہ پر بڑی وسیع جگہ لے کر ایک سٹیڈیم میں جلسے کا انتظام کیا تھا تا کہ آسانی سے تمام پروگرام ہو سکیں اور رہائش وغیرہ کا بھی انتظام ہو جائے۔ زیادہ تعداد میں لوگ شامل ہو سکیں۔ جلسہ سالانہ کے جو انتظامات اور تیاریاں ہوتی ہیں وہ مکمل تھیں کہ پرسوں کچھ نام نہاد علماء نے اپنے چیلے چانٹوں کو اکٹھا کر کے (مدرسوں کے طلباء کو ہی اکٹھا کیا ہوگا) اور کچھ جماعتِ اسلامی کے لوگ تھے۔ انہوں نے تقریباً دو تین ہزار کی تعداد میں حملہ کر دیا۔ پولیس وہاں کھڑی رہی، اُس نے کچھ نہیں کیا۔ آخر ان دہشت گردوں نے، حملہ آوروں نے تقریباً سارا سامان اور جو انتظامات تھے انہیں درہم برہم کیا۔ پھر کرائے کا جو بہت سارا سامان تھا، کرسیاں اور ٹینٹ اور باقی چیزیں مارکیز وغیرہ اُس کو آگ لگا دی۔ جس سے کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ تو اسلام کے ان نام نہاد علَم برداروں کا یہ رویّہ ہے۔ بہر حال ابھی جلسہ تو کینسل نہیں ہوا، وہ تو جیسا کہ مَیں نے کہا انشاء اللہ ہو رہا ہے۔ جماعت کی جو اپنی جگہ ہے اُس میں ہو رہا ہے۔ تعداد کم ہوگی، جگہ کی تنگی ہوگی لیکن جلسہ بہر حال ہمیشہ کی طرح انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملینِ جلسہ جن میں اس سال بہت سارے غیر ممالک کے نمائندے اور مہمان بھی گئے ہوئے ہیں، اُن کو بھی حفاظت میں رکھے اور جلسہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے اختتام کو پہنچے۔ اور ان علماء کے شر اُن پر الٹائے۔ جو بہت بڑا مالی نقصان ہوا ہے، جیسا کہ مَیں نے کہا، اللہ تعالیٰ اس کی بھی تلافی فرمائے۔ اس لئے بہت دعائیں کریں۔

دوسرا جلسہ جیسا کہ مَیں نے کہا سیرالیون میں ہو رہا ہے۔ سیرالیون کے اور بنگلہ دیش کے علماء کا یہ فرق ہے کہ وہاں کے بعض علماء نے خیر سگالی کے جذبات رکھتے ہوئے پیغامات بھیجے ہیں اور شامل ہوئے ہیں۔ وہ لوگ نیک خواہشات کے جذبات رکھتے ہیں۔ اُن میں کم از کم انسانیت ہے۔ باوجود مخالفت کے ہمارے پروگراموں میں آ بھی جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو اس کی جزا دے اور اُن کے دل مزید کھولے کہ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کو بھی سمجھنے لگیں، پیغام کو سمجھنے لگیں۔ بہر حال سیرالیون کے لئے بھی دعا کریں۔ اُن کا جلسہ بھی ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب ہو اور تمام شامل ہونے والے احمدی اور دوسرے مہمان بھی جلسہ کی برکات سے فیضیاب ہونے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون کی جماعت بھی بہت زیادہ اخلاص رکھنے والی جماعتوں میں سے ایک جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا کو مزید بڑھاتا چلا جائے اور جلد تر یہ ملک بھی اور تمام افریقہ بھی احمدیت کی آغوش میں آ جائے تا کہ (دین) کی حقیقی تعلیم پر سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نمازوں کے بعد مَیں کچھ جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔ پہلا جنازہ عزیزم کریفہ کونڈے (Kerifa Conde) جو جامعہ احمدیہ سیرالیون کے طالبعلم تھے، اُن کا ہے۔ یہ جامعہ میں درجہ ثانیہ میں پڑھ رہے تھے۔ 31 جنوری کو ان کی وفات ہوئی ہے۔ جلسہ سالانہ جیسا کہ مَیں نے بتایا، ہو رہا ہے، اس کی تیاریاں کر رہے تھے جس طرح خدام کرتے ہیں۔ تیاریوں کے سلسلہ میں وقارِ عمل کے دوران سیڑھی سے گرنے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹ آئی۔ فوراً ہسپتال پہنچایا گیا۔ وہاں علاج ہو رہا تھا۔ ایکسرے سے پتہ لگا کہ سر کی ہڈی پر سکلپ (Sculp) میں کریک آیا ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا۔ آپریشن کی تیاری ہو رہی تھی کہ اُس سے پہلے ہی ان کی وفات ہوگئی۔ سیرالیون

کے ہمسایہ ملک گنی کناکری سے یہ جامعہ میں پڑھنے کے لئے آئے تھے۔ بہت نیک، مخلص اور محنتی طالبعلم تھے۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ جب انہوں نے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں پڑھنے کا ارادہ کیا تو گھر والوں نے بہت مخالفت کی لیکن وہ اپنے عہد پر قائم رہے۔ گزشتہ سال جب چھٹیوں میں سیرالیون سے گنی کناکری گئے تو موصوف کے والدین نے اپنے بیٹے میں نمایاں تبدیلی دیکھی اور یہ تبدیلی دیکھ کر مرحوم کے والدین بھی بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ موصوف کے والد صاحب کا نام فاسینے کونڈے (Facine Conde) اور والدہ کا نام سیویلی ڈونو (Siwili Douno) ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ نوجوان بڑے صالح، متقی، جماعت اور خلافت سے بے انتہا محبت کرنے والے تھے۔ نیز جو بھی ذمہ داری ان کے سپرد کی جاتی اپنی استطاعت سے بڑھ کر اس ذمہ داری کو پورا کرنے کی کوشش کرتے۔ ان کے اپنے ایک دوست نے بتایا کہ ہمیشہ اس دعا کے لئے کہا کرتے تھے کہ دعا کرنا کہ میری موت جب بھی آئے ہمیشہ احمدیت پر ہی آئے۔

دوسرا جنازہ چوہدری بشیر احمد صاحب صراف سابق صدر حلقہ غربی ڈسکہ کوٹ کا ہے۔ 24 نومبر 2012ء کو 82 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔ حضرت میاں اللہ دتہ صاحب (رفیق) حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کو تقریباً 61 سال مختلف عہدوں پر کام کرنے کی توفیق ملی۔ سولہ سال قائد مجلس خدام الاحمدیہ، چھتیس سال سیکرٹری مال، پچیس سال سیکرٹری رشتہ ناطہ، بائیس تئیس سال صدر جماعت اور دس سال امیر حلقہ رہے۔ اس کے علاوہ آپ چالیس سے زیادہ مرتبہ یعنی چالیس سال تقریباً شوریٰ کے نمائندے بھی مقرر ہوئے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، ہمدرد، مہمان نواز، خلافت اور نظامِ جماعت کے وفادار، غیر معمولی قربانی کرنے والے بہت سی خوبیوں کے حامل تھے۔ نیک انسان تھے۔ متقی انسان تھے۔ آپ کو تین خلفاء کی خدمت کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اس طرح کئی (رفقاء) اور جماعتی عہدیداروں کی ان کے دورہ جات کے دوران بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو ڈسکہ کوٹ میں ایک بڑی جگہ لے کر (بیت) تعمیر کروانے کی توفیق بھی ملی۔ بہت دلیر اور بہادر، نڈر انسان تھے۔ غیر احمدی لوگ بھی آپ کی شخصیت سے متاثر تھے۔ تین بار اسیر راہِ مولیٰ ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

تیسرا جنازہ مکرم عبدالغفار ڈار صاحب کا ہے جن کی 5 فروری 2013ء کو وفات ہوگئی۔ یہ راولپنڈی میں تھے۔ آخری وقت تک بالکل ٹھیک تھے۔ بظاہر کوئی ایسی بات نہیں تھی جو خطرناک ہوتی۔ ان کی آخر تک صحت بھی بڑھاپے کے علاوہ باقی تو ٹھیک تھی۔ 97 سال کی عمر ہونے کے باوجود دوسری منزل پر پچیس چھبیس سیڑھیاں وغیرہ چڑھ کر جایا کرتے تھے۔ وفات کے روز شام ساڑھے چھ بجے کے قریب چائے پی کر کہا کہ کھانا کھانے کو دل نہیں چاہ رہا۔ صرف رات کو سونے کی دوائی دے دینا۔ رات دس بجے کے قریب جب آپ کا نواسہ دوائی کھلانے کمرے میں گیا تو لائٹ بند تھی، چہرہ زرد تھا اور جسم میں کچھ حرکت نہ تھی۔ غالباً اسی وقت وفات ہو چکی تھی۔ بہر حال ہسپتال لے گئے تو پتہ لگا۔ ڈاکٹروں نے دیکھا تو وفات ہو چکی ہے۔ آپ کا سنِ پیدائش 1916ء ہے۔ آپ کا تعلق آسنور (مقبوضہ کشمیر) سے ہے۔ آپ کا خاندان کشمیر کے اولین مخلص احمدیوں کا ہے۔ آپ کے دادا حضرت حاجی عمر ڈار صاحب اور آپ کے والد حضرت عبدالقادر ڈار صاحب حضرت اقدس کے (رفقاء) میں سے تھے۔ اسی طرح آپ کے چچا حضرت عبدالرحمٰن صاحب بھی (رفیق) تھے۔ ان کے دادا جان کے ہم زلف مرحوم محمد رمضان بٹ صاحب محلہ کشمیریاں سیالکوٹ میں مقیم تھے۔ علامہ اقبال کے محلہ کی ایک معروف مسجد کبوتراں والی میں آپ کا آنا جانا ہوا۔ یہ لکھتے ہیں کہ اسی محلہ میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں دادا صاحب نے قادیان کا سفر اختیار کیا۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے دادا صاحب مرحوم سے کہا کہ خواجہ صاحب! آپ اپنے وطن سے ایک اعلیٰ دینی فریضہ کی انجام دہی کے لئے گھر سے نکلے ہیں۔ حج کے لئے نکلے تھے لیکن بیماری کی وجہ سے، وہاں وبا کی وجہ سے حج پر جا نہیں سکے تھے۔ کہتے ہیں کہ حضرت امام مہدی کا ظہور عمل میں آچکا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ امام مہدی کو نہ صرف قبول کرنا ضروری ہے بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سلام پہنچانا واجبات میں سے ہے۔ لہٰذا آپ ہمارے ساتھ قادیان چلیں۔ جس بزرگ اور ولی اللہ نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے، اُن کی زیارت کریں، اُن کو پرکھیں۔ چنانچہ آپ قادیان تشریف لے گئے۔ جب وہاں پہنچے ہیں تو حضرت مسیح موعود کی (بیت) میں مجلس لگی ہوئی تھی۔ احباب مجلس سوالات کر رہے تھے اور حضور ان کے جوابات دے رہے تھے۔ تو کہتے ہیں دادا جان کو خیال آیا کہ یہ مجلس تو علماء اور لکھے پڑھے لوگوں کے سوالات و جوابات کی مجلس ہے۔ کیوں نہ مَیں بھی اپنے دل میں ایک سوال رکھوں۔ اگر یہ مأمور من اللہ ہوں گے تو ضرور میرے دل میں پیدا شدہ سوال کا جواب عطا کریں گے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے دل میں سوال رکھا۔ کہتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ میرے سوال کئے بغیر مجھے اس سلسلہ میں جواب اور رہنمائی ملنی چاہئے کہ حق بات کیا ہے۔ آپ کا یہ خیال کرنا ہی تھا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بعض لوگ نمازیں پڑھتے ہیں اور حج بھی کرتے ہیں مگر اپنے رحمی رشتہ داروں سے حسنِ سلوک سے پیش نہیں آتے، حالانکہ یہ امر صریح طور پر (دینی) تعلیم اور تقویٰ کے خلاف ہے۔ کہتے ہیں اس بات سے دل میں جو میرا سوال تھا اُس کا مجھے جواب مل گیا۔ شرحِ صدر ہو گئی اور مَیں نے بیعت کر لی۔ انہوں نے اپنے بھائی کی کوئی زمین ان کو نہیں دی تھی، دبائی ہوئی تھی۔ تو فوراً اپنے داماد کو خط لکھا کہ نشاندہی کر کے جو اُن کا رقبہ بنتا ہے اُن کو دے دو۔ تو یہ ان کے دادا کے احمدی ہونے کا فوری اثر تھا۔ بہرحال ڈار صاحب جو تھے، انہوں نے یاڑی پورہ مڈل سکول کشمیر سے پانچویں جماعت پاس کی۔ 1928ء میں قادیان تعلیم حاصل کرنے کے لئے آئے۔ مدرسہ احمدیہ کی سات جماعتیں پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ 1938ء میں مولوی فاضل کیا۔ ان کی اہلیہ تو پہلے ہی 2005ء میں وفات پا چکی تھیں۔ آپ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

غفار صاحب کی بڑی اونچی بھاری آواز تھی، بہر حال خوش الحان بھی تھے۔ کہتے ہیں کہ میری آواز اچھی تھی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی موجودگی میں ایک جلسہ ہوا جہاں مجھے نظم پڑھنے کا موقع ملا۔ حضرت ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی ایک نظم حضور کی موجودگی میں سنائی۔ جب انہوں نے یہ لکھا تو کہتے ہیں کہ پچاسی سال ہو گئے ہیں لیکن مجھے یاد ہے کہ ایک شعر یہ تھا کہ

''وہ بچہ جو اکیلا رہ گیا تھا آشیانے میں''

(حضرت خلیفہ ثانی کے متعلق یہ نظم تھی)

''وہ بچہ جو اکیلا رہ گیا تھا آشیانے میں
خدا کے فضل سے اُس کے ہوئے ہیں بال و پَر پیدا''

تو کہتے ہیں کہ میں نظم پڑھتے ہوئے ایک دفعہ حضرت خلیفہ ثانی کی طرف اشارہ کرتا تھا اور ایک دفعہ سامنے بیٹھے ہوئے لوگوں کی طرف تو اس سے خوب نعرے لگے۔ ایک دفعہ حضرت خلیفہ ثانی کا واقعہ سنایا کہ میرے والد صاحب قادیان میں ہی بیمار ہو گئے تو مجھے انہوں نے حضرت خلیفہ ثانی سے دوائی لینے کے لئے بھیجا۔ مَیں گیا تو حضرت خلیفہ ثانی باہر نکل رہے تھے کہ مَیں نے عرض کی کہ اس طرح والد صاحب بیمار ہیں، انہوں نے دوائی منگوائی ہے۔ آپ پھر واپس گئے اور اُن کی دوائی دی۔ اس خاندان سے حضرت خلیفہ ثانی کا بھی بڑا پیار کا تعلق تھا۔ بلکہ کشمیریوں ساروں سے ہی۔ پھر انہوں نے جماعت کے بھی کافی کام کئے ہیں۔ حضرت خلیفہ ثانی خاص کام ان سے لیتے رہے۔ وہاں کشمیر سے 'اصلاح' ایک رسالہ نکلتا تھا، اُس کی رہنمائی بھی حضرت خلیفہ ثانی فرمایا کرتے تھے پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اُس میں ان کو رکھوایا۔ بہر حال یہ کافی صائب الرائے بھی تھے۔ ہمیشہ شوریٰ میں بھی رائے دیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ سید عبدالحی شاہ صاحب کی روایت ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے ان کو تاحیات شوریٰ کا ممبر مقرر فرمایا تھا۔ ان کے نواسے کہتے ہیں کہ ہمیں نماز کے لئے کہتے رہتے اور ہر وقت یہ پوچھتے بھی تھے کہ نماز میں کتنا وقت رہ گیا ہے؟ خلفاء کے ساتھ اپنے واقعات بڑے رشک سے سناتے تھے۔ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا ابھی یہ تینوں جنازے غائب انشاء اللہ نمازوں کے بعد ادا ہوں گے۔

پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل

(پاکستانی وقت کے مطابق)

12/اپریل 2013ء

5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:25 am دورہ حضور انور مغربی افریقہ
7:30 am جاپانی سروس
8:40 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am یسرنا القرآن
12:00 pm دورہ حضور انور مغربی افریقہ
12:50 pm سرائیکی سروس
1:30 pm راہ ہدیٰ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm فقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm سیرت النبیؐ
6:55 pm تلاوت قرآن کریم
7:10 pm یسرنا القرآن
7:35 pm بنگلہ سروس
8:50 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm دورہ حضور انور مغربی افریقہ

13/اپریل 2013ء

12:15 am ریئل ٹاک
1:15 am فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:40 am یسرنا القرآن
6:10 am دورہ حضور انور مغربی افریقہ
7:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
8:25 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:25 am الترتیل
12:00 pm انصار اللہ یوکے اجتماع 2010ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن LIVE
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm جماعت احمدیہ کا تعارف
9:00 pm راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm الترتیل
11:05 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm انصار اللہ یوکے اجتماع 2010ء

14/اپریل 2013ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:35 am سٹوری ٹائم
4:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
5:15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am الترتیل
6:35 am انصار اللہ یوکے اجتماع 2010ء
7:30 am سٹوری ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
9:05 am جماعت احمدیہ کا تعارف
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm بستان وقف نو
1:00 pm فیتھ میٹرز
2:05 pm سوال وجواب
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm سپینش سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
5:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm بستان وقف نو
9:00 pm پریس پوائنٹ LIVE
10:00 pm کڈز ٹائم
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm بستان وقف نو

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

✿ مکرم مرزا محمد عامر صاحب مربی سلسلہ شعبہ متخصصین ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم مرزا محمد ارشد خالد صاحب کی مورخہ یکم اپریل 2013ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اوپن ہارٹ سرجری متوقع ہے۔ احباب سے ان کی کامل صحت، کامیاب آپریشن اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرمہ فرحت طارق صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم داؤد احمد نعیم صاحب راولپنڈی ابن مکرم مولوی محمد احمد نعیم صاحب مرحوم مربی سلسلہ آج کل بیمار ہیں اور کمزوری بہت محسوس کر رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

✿ مکرمہ عمارہ ظل صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر محمد امین چاولہ صاحب گزشتہ چند ماہ سے دل کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ طبیعت اکثر خراب رہتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

✿ مکرم سلیم حیدر ٹیپو صاحب کارکن دفتر کمیٹی آبادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ناصر الدین سامی صاحب ابن مکرم سردار مصباح الدین صاحب مرحوم (مربی سلسلہ) مورخہ 17 فروری 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 80 سال وفات پاگئے۔ اسی روز بعد نماز عصر مکرم محمد شعیب طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم وقار احمد خان صاحب صدر قضاء بورڈ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کئی خوبیوں کے مالک تھے۔ دوسروں کے کام آنا اور ہمدردی کا وصف ان کی ذات میں بہت نمایاں تھا۔ ہر کسی کے کام میں مدد کر کے انتہائی مسرت پاتے تھے۔ آپ ہمدرد، شفیق، ملنسار، نیک، صالح، پنجوقتہ نماز کے پابند، جماعت اور خلافت احمدیہ سے بے پناہ محبت رکھنے والے شخص تھے۔ مرحوم نے پاکستان آرمی میں اکاؤنٹنٹ کے عہدہ سے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آبائی گھر چنیوٹ میں سکونت اختیار کی اور لمبا عرصہ چنیوٹ جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا، چار بیٹیاں، ایک بھائی اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی خوبیوں کا وارث بنائے۔ آمین

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور موثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
خورشید 1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب و الجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/140 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی موثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

مچھروں سے بچاؤ کیلئے

تلسی (نیاز بو) کا پودا اگائیں

پچھلے دنوں ڈینگی بخار کی وجہ سے لوگ بہت پریشان رہے مچھروں کیلئے میٹ خریدے گئے، جلیبیاں جلائی گئیں۔ پپیتے کے پتوں کی تلاش ہوئی اور مختلف قسم کی دوائیاں آزمائی گئیں۔ ہمارے ہاں تُلسی کے پودے ہر جگہ نظر آتے ہیں جسے نیاز بو بھی کہتے ہیں۔ پودے کی خوشبو بھینی بھینی ہوتی ہے۔ قدرت نے اس میں شفاء رکھی ہے۔ اس کے پتوں میں جراثیم اور حشرات الارض کو نیست و نابود کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ آپ بھی اس کا تجربہ کیجیے۔ آپ کے باغ یا صحن میں مچھر ہوں، تو تلسی کے پودے لگا دیجئے جیسے ہی پودا نکلے گا، مچھر بھاگ جائیں گے۔ پرانے طبیب تلسی کی خاصیت جانتے اور اس سے علاج کرتے تھے۔

جراثیم کش تاثیر ہونے کی وجہ سے ہر قسم کے بخاروں میں تلسی کے پتے کام آتے ہیں۔ موسم بدلنے سے جسم بھاری لگے اور بدن ٹوٹنے لگے تو تلسی کے سات خشک پتے لے کر پیالی پانی میں خوب پکائیے۔ قہوہ بنا کر اس میں ذرا سی چینی یا نمک ملا کر پی لیں۔ نزلہ ختم ہوگا، سر کا درد بھی غائب ہو جائے گا۔ ملیریا ہو تو تلسی کے پتے نرم شاخوں کے ساتھ توڑ کر ایک پیالی پانی میں جوش دیجیے۔ چھان کر دودھ ملائیے یا ویسے ہی نمک، چینی یا شہد کے ساتھ پینے سے وبائی بخار انسان کو نہیں چمٹتا اس کے پتے دھو اور سکھا کر رکھ لیجیے۔ کچھ حکیم حضرات تلسی کے خشک پتے سکھا کر ہم وزن کالی مرچ ملاتے اور پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر مطب میں رکھ لیتے ہیں۔ وہ پھر بخار کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ تلسی کے پتوں کا قہوہ گلے کی خراش میں بہت مفید ہے۔ آپ اس سے غرارے بھی کر سکتے ہیں۔

سانس کی بیماری، کھانسی نزلہ اور فلو ہو تو تلسی کے پتے سات آٹھ عدد لیجیے، دو لونگ ملائیے۔ تین پیالی پانی میں اتنا پکائیں کہ آدھا پانی رہ جائے پھر چھان کر پی لیں۔ اسی طرح ادرک کا چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ کر تلسی کے سات پتے ملا قہوہ بنائیے اور اس میں شہد ملا کر پی لیں۔ جس گھر میں تلسی کا پودا ہوگا، مچھر بھاگ جائیں گے۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ تلسی کے پتے پھولوں سمیت ٹہنیوں کے ساتھ کاٹ لیں، پانچ چھ ٹہنیاں کافی ہیں۔ ان کا گلدستہ بنا کر گلدان یا خالی گلاس میں کمرے کے اندر سجائیے، مچھر بھاگ جائیں گے۔

(اُردو ڈائجسٹ، جنوری 2011ء)

(مرسلہ: مکرم محمد نعمان سمیع صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اپریل

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:30

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربو
مدرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرما
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

الصادق اکیڈمی بوائز دار الصدر جنوبی
کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری
الصادق اکیڈمی جماعتی اداروں کے شانہ بشانہ پچھلے 25 سال سے اہالیان ربوہ کی تعلیمی میدان میں خدمت میں پیش پیش
● فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
● چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں
پرنسپل الصادق بوائز نزد مریم ہسپتال ربوہ
0476214399:

قد بڑھاؤ
ایک ایسی دوا جس کے استعمال سے خدا کے فضل سے رکا ہوا قد بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیومیڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E-mail:imtiaztravels@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

ربوہ میں پہلی بار
شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی وڈیو اور فوٹوگرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹوگرافی
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دار النصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
ہمارے ہاں کولر گیزر، واٹر کولر، واٹر پمپس، سٹیبلائزر، رائل فین، پاک فین اور بھی فین کی مکمل ورائٹی نیز اعلیٰ کوالٹی کے یو پی ایس تیار اور بیٹریاں بھی دستیاب ہیں ہر قسم کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
فیکٹری اینڈ شوروم 1-B/16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35114822,35118096,03004026760

Best Return of your Money
گل احمد، الکرم، لان، چکن، ڈیزائنر سوٹس
نیز مردانہ اچھی ورائٹی بھی دستیاب ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

Education Concern
Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
English for International Opportunity
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
Education Concern(R) (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon
EC Education Concern

GERMAN
جرمن لینگوئج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458